مالِ حرام سیّد کو بطورِ صدقہ دینا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سود کی رقم کے متعلق حکم ہے کہ یا تو دینے والے کو واپس کریں یا فقیر شرعی پر صدقہ کریں۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا سید کو بطور صدقہ دیا جا سکتا ہے جبکہ وہ فقیر شرعی ہو؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سود کی رقم سید سمیت تمام بنوہاشم (یعنی حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حضرت حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم کی اولاد، اور ان کے موالی یعنی آزاد کردہ غلام) کو نہیں دے سکتے، ناجائز ہے۔

اوّلًا اس لیے کہ یہ واجب صدقہ ہے اور فقہاءِ کرام نے یہ تفصیل فرمائی ہے کہ بنوہاشم کو، زکوٰۃ، عشر، کفارہ وغیرہ کوئی بھی واجب صدقہ نہیں دیا جا سکتا، صرف نفلی صدقہ دے سکتے ہیں۔

ثانیاً اس لئے کہ زکوٰۃ وغیرہ صدقات واجبہ بنوہاشم کو نہ دینے کی جو علت بیان ہوئی، وہ علت سود کی رقم دینے میں بھی متحقق ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ زکوٰۃ و صدقات واجبہ کی ادائیگی سے بندہ اپنے آپ کو پاکیزہ و ستھرا کرتا ہے، جس کے سبب صدقہ کے طور پر دیا جانے والا مال، گندا و میلا ہو جاتا ہے اور بنوہاشم کی شان کے لائق نہیں ہوتا کہ ان کو یہ گندا و میلا مال دیا جائے۔ اس اعتبار سے سود کی رقم کا جائزہ لیں تو یہ علت بدرجہ اتم اس میں موجود ہوتی ہے کہ سود لینے کی وجہ سے بندہ گناہ گار ہوتا ہے اور سود میں لیا گیا مال، صرف میلا نہیں بلکہ مال خبیث کہلاتا ہے۔ گناہ سے پاک ہونے کے لیے بندہ پر لازم ہوتا ہے کہ توبہ کے ساتھ اس خبیث مال سے جان چھڑائے اور دینے والے کو واپس کرے یا فقراء پر صدقہ کرے، یوں در حقیقت یہاں بھی جو صدقہ کیا جاتا ہے، وہ اپنی پاکی، دفع خبث اور گناہ مٹانے کے لئے ہوتا ہے تو جب صرف میلا و گندا مال بنوہاشم کی شان کے لائق نہیں، تو اس سے کئی گنا زائد گندا و میلا و خبیث مال بدرجہ اولیٰ ان کی شان کے لائق نہیں ہوگا، لہٰذا زکوٰۃ و عشر وغیرہ صدقات واجبہ کی طرح سود کی رقم بھی بنوہاشم کو نہیں دی جا سکتی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net